سوال

(40) مہدی کا ظہور حق ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مہدی حق ہے یا اس کے بارے وارد ہونے والی احادیث ضعیف اور نا قابل حجت ہیں 'جیسے بعض معاصرین کا خیال ہے اور مولانا مودی نے بھی اپنی کتابوں میں اس کا اشارہ کیا ہے اور جیسے اس کے رسالے میں مھدی کے بارے میں بیانات ہیں وہ ان کا انکار کرتے ہیں ۔کہتے ہیں کہ اس باپ میں احادیث قوی نہیں ہیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مھدی کہ جن کے خروج کا بنی ﷺ نے وعدہ فرمایا ہے حق ہے اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کیونکہ بہت سی صحیح حدیثیں اس کے بارے میں وارد ہیں اور جو یہ کہتے ہیں کہ مھدی کی بابت صحیحین میں کوئی حدیث نہیں اس لیے ہم اعتقادات میں سے مھدی کا قصہ ساقط کرتے ہیں ۔ ان کی بات دو وجہ سے غلط ہے ۔

پہلی وجہ : صحیح (مسلم :2 395) میں اور جابر بن نے فرمایا : آخری زمانے میں خلیفہ ہوگا جو مال گننے کے بغیر تقسیم کرے گا ۔ تو اس خلیفہ کا نام صحیحین کے علاوہ دوسری احادیث میں آیا ہے کہ وہ مہدی ہیں ۔ اس کے بارے میں بعض صحیح احادیث ذکر کریں گے ۔

دوسری وجہ : صحیحین نے تمام احادیث صحیحہ کا استعاب ۔ نہیں کیا اس بات اس علم کی معرفت رکھنے والے سب کا اتفاق ہے تو حدیث کا صحیحین میں نہ ہونے سے اس کا ضعیف لازم نہیں آتا ۔

خروج مہدی سے متعلق بعض احادیث یہ ہیں ۔

پہلی حدیث : ابن مسعود سے روایت ہے وہ روایت کرتے ہیں نبی ﷺ سے آپ نے فرمایا جب تک میرے گھرانے کا شخص والی بن نہیں جاتا قیامت قائم نہ ہوگی جو میرا ہم نام ہوگا ۔(احمد :1 276) باسناد صحیح ابوداؤد۔

دوسری حدیث :ابوسعید خدری سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تک زمین ظلم وعدوان سے بھر نہیں جاتی قیامت قائم نہ ہوگی پھر میری اولاد یا میرے گھرانے کا ایک شخص نکلے گا ظلم وعدوان کے اس دور دورے کے بعد عدل وانصاف سے ومین بھر دے گا ۔ سند اس کی صحیح ہے ۔

تیسری حدیث : علی سے روایت ہے وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ ﷺ نے برمایا : اگر زمانے کا صرف ایک ہی دن کیونکہ رہ جائے پھر بھی اللہ تعالی میرے گھرانے کا

تخص ضرور مبعوث فرمائے گا جو زمین کو انصاف سے بھر دے گا جیسے کہ ظلم سے بھر گئی تھی۔ (ابوداود: 3 80) بسند صحیح۔

چوتھی حدیث: اسی طرح ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی حدیث۔ ابوداؤد (3 9808) ان کے علاوہ دیگر اعلام سے بھی حدیثیں آئی ہیں۔ اور امام ابوداؤد نے اپنی سنن میں کتاب المھدی کے نام سے باب باندھا ہے پھر آٹھ صحیح حدیثیں ذکر کی ہیں اس طرح سنن ترمذی (2 47) مراجعہ کریں مشکوٰۃ: (2 470-471) تو جو خروج مھدی کا انکار کرتا ہے وہ خواہش کا تابعدار ہے اور اس کے نزدیک سنت سید الابرار ﷺ کی اور بڑی بڑی کتابوں میں روایت شدہ صحیح احادیث کی کوئی قدر قیمت نہیں۔ مراجعہ کریں حمود بن عبداللہ التویجری کی کتاب ''الاحتجاج بالاثر فی المھدی المنتظر'' اور الاعبد المحسن بن حمد العباد کی کتاب ''الرد علی من کذب بالاحادیث الصحیحۃ الواردۃ فی المہدی و عقیدۃ اھل السنۃ والاثر فی المھدی المنتظر'' اور السلسلۃ الصحیحہ (4 40)۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص113

محدث فتویٰ